248

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق جملہ خط و کتابت بنام مینیجر "الفضل" ہو

ٹیلیفون نمبر ۹۱

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

یوم چہارشنبہ

قیمت ایک آنہ

جلد ۲۹ | ۱۷- ماہ فتح ۱۳۲۰ ہش | ۲۷- ماہ ذوالقعدہ ۱۳۶۰ھ | ۱۷- ماہ دسمبر ۱۹۴۱ء | نمبر ۲۸۵

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۵- ماہ فتح ۱۳۲۰ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق سات بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ:

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ فالحمد للہ۔

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے خیر و عافیت ہے۔

جلسہ سالانہ کے انتظامات سرگرمی سے ہو رہے ہیں۔ جلسہ گاہ کی تعمیر شروع ہے:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۲۷- ذوالقعدہ ۱۳۶۰ھ

"جمعیۃ العلماء ہند" کے اجلاس لاہور کا پروگرام

اب کے "جمعیۃ العلماء ہند" اپنا سالانہ اجلاس ۱۹-۲۰-۲۱- دسمبر کو لاہور میں کر رہی ہے اس اجلاس کے متعلق صدر استقبالیہ کمیٹی مولوی احمد علی صاحب اور معتمد مولوی داؤد صاحب غزنوی کی طرف سے جو اعلان شائع ہوا ہے اس میں ان مسائل کی فہرست درج کی گئی ہے جن پر ہندوستان کے علماء کی یہ جمعیۃ غور کرے گی۔ اور ان کے بارے میں اپنے فیصلے صادر کرے گی۔ ان مسائل کی مختصر کیفیت حسب ذیل ہے:۔

(۱) آزاد ہندوستان کے نظام حکومت میں مسلمانوں کا باعزت مقام (۲) آزاد اسلامی ملکوں کو موجودہ جنگ کی وجہ سے جو حالات پیش آ رہے ہیں۔ ان پر غور۔ (۳) مسلمانوں کے ذاتی، مذہبی اور معاشرتی حقوق کا تحفظ۔ (۴) محکمہ قضائے شرعی کا مطالبہ (۵) علماء کے نظام کو مضبوط کرنا اور عربی دینی مدارس کے نصاب کو موجودہ ضروریات کے مطابق بنانا مسلمانوں کے فروعی مذہبی اختلافات کو دور کر کے اخوت اسلامی کے رشتے کو مضبوط کرنا (۷) **متفق علیہ یا مشترک مذہبی و سیاسی مقاصد میں مسلمانوں کی تمام جماعتوں کو اتحادِ عمل۔ اور باہمی احترام کی دعوت دینا** (۸) مسلمانوں میں ذاتوں کے اختلاف سے غیر اسلامی تخیل کو مٹانا (۹) مسلمانوں کی معاشرت کی اصلاح اور رسوم قبیحہ کا استیصال (۱۰) دیسی مصنوعات بالخصوص دیہاتی مصنوعات کی ترویج۔

(۱۱) ہر سیاسی جماعت کے قیدیوں اور نظر بندوں کو رہا کر دیئے کی کوشش (۱۲) حجاج کی مشکلات کا حل یہ مسائل جنہیں غور و فکر کے لئے جمعیۃ العلماء نے اپنے پروگرام میں درج کیا ہے۔ ان کی اہمیت سے انکار نہ کرتے ہوئے ہم یہ کہنے سے باز نہیں رہ سکتے۔ کہ ہمیں خطرہ ہے۔ ایسے غور طلب مسائل کی اتنی طویل فہرست یونہی نہ پڑی رہ جائے اور کوئی بات بھی پایہ تکمیل کو نہ پہونچ سکے۔ اس خطرہ کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے۔ کہ اگرچہ اس فہرست میں بعض مسائل وقتی اور نئے بھی ہیں لیکن اکثر وہی ہیں۔ جنہیں "جمعیۃ العلماء ہند" یوم اول سے ہی اپنے پروگرام میں داخل قرار دیتی چلی آ رہی ہے۔ مگر ان کے متعلق عملی طور پر آج تک کوئی کام کر کے نہیں دکھا سکی۔ ان حالات میں یہ تو کہا جا سکتا ہے۔ کہ مسائل کی فہرست پہلے سے زیادہ طویل مرتب کر لی گئی ہے۔ مگر یہ نہیں معلوم ہو سکتا۔ کہ جب مختصر فہرست پر عمل نہیں کیا جا سکا تو طویل پر کس طرح کیا جا سکے گا۔ اس موقعہ پر جبکہ دنیا کے حالات میں عظیم الشان تغیرات رونما ہو رہے ہیں۔ خطرناک سے خطرناک واقعات ظہور پذیر ہو رہے ہیں۔ اور مسلمان زیادہ سے زیادہ مشکلات میں گھرتے چلے جا رہے ہیں۔ چاہیئے تھا کہ چند ایک نہایت اہم اور بنیادی مسائل کو لے لیا جاتا۔ ان پر نہایت ٹھنڈے دل سے غور و فکر کیا جاتا۔ اور پھر ایسی عملی جدوجہد شروع کی جاتی۔ جو مؤثر اور نتیجہ خیز ہوتی۔ آنے والے خطرات سے محفوظ رہنے میں مدد دیتی۔ اور مسلمانوں کو پہلے سے زیادہ مضبوط اور متحد بنا سکتی۔ اور باقی مسائل کو ایسے وقت کے لئے اٹھا رکھا جاتا۔ جبکہ فوری خطرات دور ہو جاتے۔ جنگ و جدال کے بادل چھٹ جاتے۔ اور انقلابات کے جھکڑ دور ہو جاتے۔ مثلاً آزاد ہندوستان کے نظام حکومت میں مسلمانوں کا باعزت مقام طے کرنے کا یہ وقت نہیں۔ جبکہ آزاد ہندوستان تو الگ رہا موجودہ ہندوستان بھی جنگ کے خطرات میں گھرا ہوا ہے۔ اور اس بات کا بڑے بڑے کانگرسی بھی اعتراف کر رہے ہیں۔ کہ برطانیہ کے دشمن ہندوستان کو قطعاً آزاد نہ کریں گے۔ چنانچہ حال ہی میں مسٹر راجگوپال اچاریہ نے لکھنؤ یونیورسٹی کا کانووکیشن ایڈریس پڑھتے ہوئے کہا بہت سے کانگرسی اس سلسلہ میں میرے ہم نوا ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں۔ کہ برطانیہ کے دشمنوں سے یہ ہرگز توقع نہیں رکھی جا سکتی ہے۔ کہ وہ ہم کو آزاد کر دیں گے پس اس وقت خیالی اور وہمی آزاد ہندوستان میں "مسلمانوں کا باعزت مقام" تلاش کرنے کی بجائے ہندوستان کو دشمنوں سے محفوظ رکھنے اور مسلمانوں کی حفاظت کی تجاویز سوچنے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح آزاد اسلامی ملکوں کو موجودہ جنگ کی وجہ سے جو حالات پیش آ رہے ہیں۔ ان پر غور کرنے کے بھی کوئی معنی نہیں۔ جب انہیں کسی رنگ میں امداد نہیں دی جا سکتی۔ اور نہ مسلمانانِ ہند اس کی اہلیت رکھتے ہیں۔ تو پھر غور کر کے کیا کریں گے مسلمانوں کے پرسنل، مذہبی اور معاشرتی حقوق کے تحفظ۔ اور محکمہ قضائے شرعی کے مطالبہ کا بھی یہ وقت نہیں ہے۔ ہاں موجودہ حالات اور واقعات کے لحاظ سے یہ مسئلہ نہایت اہم اور ضروری ہے۔ کہ متفق علیہ یا مشترک مذہبی و سیاسی مقاصد میں مسلمانوں کی تمام جماعتوں کو اتحادِ عمل اور باہمی احترام کی دعوت دینا۔ اتفاق و اتحاد ہمیشہ ہی بابرکت اور فائدہ بخش ہوتا ہے۔ لیکن موجودہ زمانہ تو ایسا ہے۔ جبکہ مسلمانوں کو اتحاد کی بے حد ضرورت ہے۔ اور اگر حقیقی معنوں میں اتحاد حاصل ہو جائے۔ تو ان کی حالت میں انقلاب عظیم آ سکتا ہے:۔

پس اگر تازہ اجلاس میں جمعیۃ العلماء ہند اس مسئلہ کو ہی طے کر لے۔ اور پھر اس پر عمل کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرے۔ تو یہی اس کے لئے کافی ہے۔ اور اس کے نہایت اعلیٰ نتائج انشاء اللہ رونما ہوں گے:۔

جہاں تک ہمیں معلوم ہے جمعیۃ العلماء نے اس امر کو پہلی دفعہ اپنے پروگرام میں داخل کیا ہے اور یہ وہ مسئلہ ہے۔ جو آج سے کئی سال پہلے سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کئی مواقع پر پیش فرما چکے ہیں۔ اور آپ مسلمانوں کو یہ دعوت دینے والے پہلے انسان ہیں۔ اس کے خلاف کئی حلقوں کی طرف سے آوازیں اٹھیں۔ اعتراضات کئے گئے۔ تمسخر اڑائے گئے۔ لیکن خوشی کی بات ہے۔ کہ آخر جمعیۃ العلماء ہند نے تسلیم کر لیا ہے۔ کہ مسلمانوں کے تحفظ کے لئے ضروری ہے۔ کہ متفق علیہ یا مشترک مذہبی و سیاسی مقاصد میں مسلمانوں کی تمام جماعتوں کو اتحادِ عمل اور باہمی احترام کی دعوت دی جائے۔ خدا کرے۔ کہ جمعیۃ العلماء کو اس بارے میں پوری پوری کامیابی ہو۔ اور مسلمان متفقہ اور متحدہ مذہبی اور سیاسی معاملات میں متحدہ محاذ قائم کر سکیں:۔

مولوی محمد علی صاحب کی طرف سے جماعت احمدیہ قادیان کی تحقیر

اور اس کے خلاف اظہار رنج و غم

انبالہ شہر ۱۳ر دسمبر۔ جناب میاں محمد مستقیم صاحب بی۔اے۔ ایل۔ایل۔بی وکیل نے حسب ذیل تار بنام الفضل ارسال کیا ہے۔

انبالہ کے احمدیوں نے یہ متفقہ قرارداد پاس کی ہے۔ کہ ہم مولوی محمد علی صاحب کے اس شرانگیز بیان کے خلاف جو انہوں نے قادیان کے احمدیوں کے متعلق اپنے خطبہ جمعہ میں دیا۔ اور جس میں مرکزی جماعت کی تحقیر کی گئی ہے شدید غم و غصہ کا اظہار کرتے ہیں۔ ہم یقین رکھتے اور اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ قادیان کے احمدیوں کو دوسروں پر فوقیت حاصل ہے۔ کیونکہ وہ ہر لحاظ سے خوش قسمت مہاجرین اور قابلِ احترام صحابہ ہیں۔ جس طرح رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مرکز کے خلاف منافقین کی کوششیں بہت بُری طرح ناکام ہوئی تھیں۔ اسی طرح انشاءاللہ اب بھی ہونگی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضرورت مندوں کے لئے نئے اور مستعمل پارچات کی ضرورت

قادیان میں محتاجوں۔ معذوروں۔ یتیموں اور دین کی تعلیم حاصل کرنے والے غرباء کی ایک تعداد ایسی رہتی ہے۔ جس کی پوشش اور دیگر ضروریات کا انتظام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کرتا ہے۔ اور موسم سرما میں صاحب دل اور صاحب توفیق احباب نئے اور مستعمل پارچات ان کے لئے عنایت کرکے ثواب حاصل کیا کرتے ہیں۔ اس سلسلہ میں احباب کرام سے گزارش ہے۔ کہ وہ حسب معمول جلسہ سالانہ پر تشریف لاتے وقت اس قسم کے پارچات ضرور ساتھ لیتے آئیں۔ اور اگر کوئی صاحب کسی سخت مجبوری کی وجہ سے خود نہ آسکیں۔ تو دوسرے بھائیوں کے ذریعہ پہونچادیں۔ اس طرف احمدی خواتین کو بھی خاص توجہ دینی چاہیئے۔

سخت سردی کے ایام شروع ہوچکے ہیں۔ اور جن محتاجوں کے پاس ضروری پارچات نہیں۔ ان کی تکلیف کا اندازہ بآسانی لگایا جاسکتا ہے۔ پس احباب کرام اور احمدی خواتین کو خاص طور پر اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ جس قسم کا کپڑا بھی دے سکیں۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں میرے دفتر میں پہونچادیں۔ زمیندار احباب اس غرض سے روئی بھی دے سکتے ہیں۔ جو لحاف بنانے کے کام آسکتی ہے۔

امید ہے کہ اس بات کی طرف خاص توجہ دی جائے گی۔ عبدالرحیم درد پرائیویٹ سیکرٹری

جلسہ سالانہ کی تاریخیں

اب کے خدا تعالے کے فضل سے سالانہ جلسہ ۲۶۔۲۷۔۲۸ر دسمبر کو منعقد ہوگا۔ ۲۵ دسمبر کو مجلس مرکزیہ انصاراللہ کا جلسہ ہوگا۔ بیرونی جماعتوں کے احباب اس میں شریک ہوکر بہت کچھ فائدہ حاصل کرسکتے ہیں۔ پس احباب کو ۲۴ر دسمبر تک قادیان پہونچ جانا چاہیئے ؛

مرحومین کا جنازہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے پڑھا

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے نے ۱۲ر دسمبر بعد نماز جمعہ حسب ذیل مرحومین کا جنازہ غائب پڑھا۔

(۱) الحاج عبدالقادر صاحب السعودی کبابیر فلسطین۔ ان کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ الفضل میں ان کے حالات شائع ہوچکے ہیں۔ وہ ایک سو بارہ برس کی عمر میں فلسطین میں فوت ہوئے ہیں۔ بہت نیک اور مخلص احمدی اور وہاں کی جماعت کے بانیوں میں سے تھے۔ جس طرح اویس قرنی کے دل میں باوجود اس کے کہ انہوں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں دیکھا تھا غیر معمولی عشق پایا جاتا تھا۔ اسی طرح ان کے دل میں محبت پائی جاتی تھی۔ اور وہ احمدیت سے بہت اخلاص رکھتے تھے۔ ان کے پوتے نے خط میں لکھا ہے کہ انہوں نے اپنی نزع کی حالت میں کہا کہ خلیفۃ المسیح کو میرا سلام پہونچا دیا جائے حالانکہ نہ انہوں نے ہم کو دیکھا۔ نہ ہم نے ان کو دیکھا۔ ان کے دل میں اتنی شدید محبت تھی۔ کہ موت کی حالت میں بھی انہیں یہ بات یاد رہی۔ اور انہوں نے سلام پہنچایا۔ یہ سب ایمان کی برکت ہے۔ جو انہیں حاصل تھی)

(۲) محمد صدیق صاحب برادر غلام سرور صاحب کوئٹہ
(۳) رمضان بی بی صاحبہ موضع نارنگ ضلع شیخوپورہ
(۴) مولوی محمد علی صاحب سکنہ بڑھا گورایہ
(۵) جھنڈا صاحب سکنہ جگراؤں
(۶) عبدالرزاق خانصاحب سابق شیر فروش قادیان
(۷) میاں محمد الدین صاحب شیخوپورہ والد ڈاکٹر لعل الدین صاحب کمپالہ
(۸) ملک عبدالسبحان صاحب پاراچنار

عبدالرحیم درد پرائیویٹ سیکرٹری

حضرت میر محمد اسحاق صاحب کا ایک اہم مضمون پر لیکچر

انشاءاللہ ۱۷ر دسمبر ۱۹۴۱ء بروز بدھ بعد نماز مغرب مسجد اقصیٰ میں حضرت میر محمد اسحاق صاحب کا ایک لیکچر حضرت مولوی شیر علی صاحب کی صدارت میں ہوگا لیکچر کا مضمون ہے "مسیح اعظم کی ایک بے نظیر تجدید" امید ہے تمام دوست نماز مغرب مسجد اقصےٰ میں ادا فرمائیں گے۔ خواتین کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔ ہر مذہب و ملت کے شرفا کو لیکچر سننے کی دعوت دی جاتی ہے۔ سیکرٹری مجلس ارشاد

احمدی جماعتیں اور اخبار الفضل

اکیسویں مجلس مشاورت ۱۳۲۰ہش میں نظارت ہذا کی طرف سے یہ تجویز پیش ہوئی تھی کہ بعض جماعتیں ایسی ہیں جنہیں سلسلہ کا کوئی اخبار بھی نہیں جاتا۔ اور وہ مرکز سے تعلق نہ رکھنے کی وجہ سے کمزور ہو جاتی ہیں۔ آئندہ یہ قاعدہ بنایا جائے۔ کہ ہر ایک جماعت کے لئے الفضل کا خریدنا ضروری ہے۔ اور جو جماعتیں الفضل نہ خرید سکیں۔ کم سے کم فاروق کا خریدنا لازمی قرار دیا جائے۔ تاکہ ہر جماعت میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے خطبات جو جماعت کی تربیت کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہیں۔ اور دیگر ضروری تحریکات پہونچتی رہیں۔

اس تجویز کے متعلق سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے مجلس مشاورت میں جو فیصلہ فرمایا تھا وہ اب صدر انجمن احمدیہ کی وساطت سے نظارت ہذا میں تعمیل کے لئے آیا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔

"گو میرے نزدیک یہ تجویز قابل عمل نہیں مگر میں کثرت رائے کے حق میں فیصلہ کرتا ہوں۔ کہ جس جماعت کے چندہ دہندگان کی تعداد بیس یا بیس سے زیادہ ہو وہ لازماً روزانہ اخبار الفضل منگوائے۔ اور جس کے چندہ دہندگان اس سے کم ہوں۔ وہ کم سے کم الفضل کا خطبہ نمبر خریدے۔ اور صوبہ بنگال کے لئے بنگلہ اخبار احمدی خطبہ نمبر الفضل یا فاروق کے قائمقام سمجھا جائے"

متعلقہ جماعتیں حضور کے اس فیصلہ پر عمل کرکے نظارت ہذا کو اس بارہ میں اپنی رپورٹ ۲۵ر دسمبر تک بھجوادیں۔ عہدہ داران جماعت ہائے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بھی خود دفتر میں تشریف لاکر اس بارہ میں اپنی تحریری رپورٹ دے سکتے ہیں۔

مرزا شریف احمد ناظر تعلیم و تربیت قادیان

249

ضرورتِ زمانہ کی شہادت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک مدعی نبوّت کی صداقت کا سب سے زبردست ثبوت زمانہ کی قابلِ اصلاح حالت ہوتی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِم مُّنذِرِينَ (الصّٰفّٰت ع۲) کہ جب بھی اہلِ دُنیا کی اکثریت نے گمراہی اور ضلالت کا رستہ اختیار کیا۔ ہم نے ان کی اصلاح کے لئے انبیاء مبعوث کئے۔ کیونکہ خدا تعالےٰ کی صفتِ ربّانیت و مالکیت کا یہی اقتضاء ہے کہ وہ اہلِ دُنیا کی رُوحانی ضروریات کو بھی پُورا کرنے کا اُسی طرح انتظام کرے جس طرح وہ ان کی جسمانی ضروریات کو پورا کرنے کا انتظام فرماتا ہے۔ ناممکن ہے۔ کہ دُنیا ضلالت و گمراہی میں مبتلا ہو۔ بدی اور بدکاری کا دَور دَورہ ہو۔ علماء اور عوام کی اخلاقی حالت پست سے پست تر ہو چکی ہو۔ مگر اللہ تعالےٰ کی طرف سے کوئی مصلح اور ریفارمر مبعوث نہ ہو۔ یہی وہ زبردست اور ناقابلِ تردید معیار ہے جس سے تمام سابقہ انبیاء کی صداقت ثابت ہوتی ہے۔

موجودہ زمانہ میں حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام نے اللہ تعالےٰ کے حکم سے ماموریت کا دعوےٰ فرمایا۔ علماء اور عوام نے آپ کی مخالفت کی۔ آپ پر کفر کے فتوے لگائے۔ ہر رنگ میں آپ کے دعوے کو ناکام کرنے کی کوششیں کیں۔ مگر ان سب مخالفانہ کوششوں کا نتیجہ کیا نکلا؟ آپ نے سنتِ انبیاء کے مطابق ترقی کی۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کے متبعین کی ہر رنگ میں نصرت و تائید فرمائی۔ اور آپ کی جماعت بڑھتے بڑھتے اکنافِ عالم میں پھیل گئی۔ اور آج دُنیا کا کوئی کونہ نہیں جس میں آپ کے نام لیوا موجود نہ ہوں۔ خدا کی یہ نصرت و تائید آپ کے اُن الہامات اور پیشگوئیوں کے عین مطابق تھی۔ جو آپ نے اپنی سب سے پہلی کتاب "براہین احمدیہ (۱۸۸۰ء)" میں اس وقت شائع کیں۔ جبکہ آپ یکہ و تنہا اور ایک گمنام وجود تھے۔ جیسا کہ خود تحریر فرماتے ہیں:

میں تھا غریب و بے کس و گمنام و بے ہنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر
لوگوں کی اس طرف کو ذرا بھی نظر نہ تھی
میرے وجود کی بھی کسی کو خبر نہ تھی

اب دیکھتے ہو کیسا رجوعِ جہاں ہوا
اک مرجعِ خواص یہی قادیاں ہوا
اک قطرہ اُس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اُسی نے ثریا بنا دیا

مخالفین کے لئے یہ کہدینا آسان ہے۔ کہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کا دعوے باطل ہے۔ مگر یہ ثابت کرنا ناممکن ہے۔ کہ موجودہ وقت میں دُنیا اور اہلِ دُنیا کی اخلاقی حالت یہ تقاضا نہیں کرتی۔ کہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے کوئی مصلح اُن کی اصلاح کے لئے مبعوث ہو۔ کیا کوئی انصاف پسند انسان اس حقیقت سے انکار کر سکتا ہے کہ آج دُنیا میں بظاہر شیطان کی حکمرانی ہے اہلِ دُنیا حقیقی طور پر اللہ تعالےٰ کو اپنے دلوں سے نکال چکے ہیں۔ دہریت اور فسق و فجور کا دَور دَورہ ہے۔ شراب خوری۔ قمار بازی۔ حرام کاری جھوٹ۔ فریب اور مکاری کا بازار گرم ہے۔ کتنے ہیں جو خدا کا خوف کرتے ہُوئے دُوسروں کے جائز حقوق کے دبانے سے پرہیز کرتے ہیں۔ کتنے ہیں جو اپنے روزمرہ کے کاروبار میں نیکی اور تقوےٰ کو اپنا شعار بنا کر خلق خدا کی بہتری و بہبودی کے کاموں میں مصروف ہیں۔

مسلمان کہلانے والوں میں سے کتنے ہیں جن کا قرآن مجید کی تعلیم پر عمل ہے؟ کتنے مسلمان ہیں جو شریعتِ اسلامی کے پابند اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاک نمونے پر عامل ہیں۔ ہاں کتنے ہیں۔ جو شریعت کے مطابق ورثہ میں سے اپنی ماؤں۔ بہنوں اور لڑکیوں کو حصّہ دیتے ہیں؟ آج مسلمانوں کا نہ کوئی مرکز ہے نہ بیت المال۔ نہ امام۔ نہ ان کی آواز ایک ہے نہ عقائد ایک۔ نہ فتوے ایک۔ علما کہلانے والوں کی حالت ناگفتہ بہ ہے۔

پس خود ضرورتِ زمانہ اس امر کی متقضی تھی۔ کہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے کوئی مصلح مبعوث ہو جو خدا اور اس کی مخلوق کے درمیان رابطہ قائم کرے۔

دُنیا کی یہ حالت تھی جس میں حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام نے دعوے کیا کہ مجھ کو اللہ تعالےٰ نے اس زمانہ کی اصلاح اور شریعتِ اسلام اور سُنّتِ محمدی کو قائم کرنے کے لئے مبعوث فرمایا ہے۔ آپ کے ذریعہ اللہ تعالےٰ نے اس عظیم الشان مقصد کو پُورا کرنے کے سامان پیدا کر دیئے۔ آپ کے ہاتھ پر لاکھوں انسانوں نے اپنے گناہوں سے توبہ کی۔ اور قرآن مجید اور اس کی شریعت کے قیام کے لئے دین کو دُنیا پر مقدم کرنے کا عہد کر کے تبلیغ اسلام کے مقصد کو لے کر دُنیا کے کناروں تک پہونچ گئے۔ ہاں ہاں مسیح وقت کی آواز میں وہ ابراہیمی تاثیر تھی کہ اس کے بلند ہوتے ہی طیور قدسی چاروں طرف عالم سے اڑتے ہُوئے آئے۔ اور اس کے گرد جمع ہو گئے۔

دُنیا حیران تھی کہ مسلمانوں کے اس ادبار اور زوال کے زمانہ میں یہ کیونکر ممکن ہو گیا۔ کہ مسلمانوں کی ایک ایسی جماعت پیدا ہو گئی۔ کہ جن کا ایک امام ہے۔ مرکز ایک ہے۔ جن کی آواز ایک ہے جن کا فتوےٰ ایک ہے۔ جن کا بیت المال ایک ہے جن کا مقصد ایک ہے۔ اور جن میں قرآن مجید اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم زندہ ہے جن میں قربانی اور [illegible] ہے۔ جن میں تبلیغ و اشاعتِ اسلام کا جوش ہے۔ جن کی تنظیم بے مثال اور تقویم لامحال ہے۔ پس یہ عظیم الشان تغیر یہ عدیم المثال انقلاب اس امر پر شاہد ناطق ہے۔ کہ خدا کا مسیح درحقیقت خدا کا فرستادہ اور اپنے دعوائے اصلاح میں حق پر تھا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:-

"اگر واقعاتِ خارجیہ کی شہادت کچھ چیز ہے۔ تو تم انصافاً آپ ہی شہادت دے سکتے ہو۔ کہ اس موجودہ زمانہ میں تمہاری کیا حالتیں ہیں۔ سچ کہو۔ کہ کیا تم گناہوں سے اور تمام ان حرکات سے جو تقوےٰ کے برخلاف ہیں ایسے ڈرتے ہو۔ جیسا کہ ایک زہر ہلاہل کے استعمال سے انسان ڈرتا ہے۔ سچ کہو۔ کہ کیا تم اُس تقوےٰ پر قائم ہو جس تقوےٰ کے لئے قرآن شریف میں ہدایت کی گئی تھی؟ سچ کہو۔ کہ وہ آثار جو سچے یقین کے بعد ظاہر ہوتے ہیں وہ تم میں ظاہر ہیں۔ تم اس وقت جھوٹ نہ بولو اور بالکل سچ کہو۔ کہ کیا وہ محبت جو خدا سے کرنی چاہیئے۔ اور وہ صدق و ثبات جو اُس کی راہ میں دکھلانا چاہیئے۔ وہ تم میں موجود ہے تم خدائے عزّوجل کی قسم کھا کر کہو۔ کہ اس مُردار دُنیا کو جس صفائی سے ترک کرنا چاہیئے کیا تم اُسی صفائی سے ترک کر چکے ہو۔ اور جس اخلاص اور توحید اور تفرید سے خدائے واحد لاشریک کی طرف دوڑنا چاہیئے۔ کیا تم اُسی اخلاص سے اس کی راہ میں دوڑ رہے ہو۔ ریاکاری سے بات مت کرو۔ اور لاف زنی سے لوگوں کو خوش کرنا مت چاہو۔ کہ وہ خدا درحقیقت موجود ہے۔ جو تمہارے ہر ایک قول اور فعل کو دیکھ رہا ہے۔ تم بات کرتے وقت اس قادر کا خیال کر لو۔ جس کا غضب کھا جانے والی آگ ہے۔ وہ جھوٹی شیخیوں کو ایک دم میں جہنم کا ہیزم کر سکتا ہے۔ سو تم سچ سچ کہو کہ تمہارے قدم دُنیا کی خواہشوں یا دُنیا کی آبرُوؤں یا دُنیا کے مال و متاع میں پھنسے ہُوئے ہیں۔ یا نہیں۔

پس اگر تمہیں خدا پر یقین حاصل ہوتا۔ تو تم اس زہر کو ہرگز نہ کھاتے۔ اور قریب تھا۔ کہ دُنیا اس زہر سے مر جاتی۔ اگر خدا یہ آسمانی سلسلہ اپنے ہاتھ سے قائم نہ کرتا۔ اور اگر تم چالاکی سے کہو۔ کہ ہم ایسے ہی ہیں جیسا کہ بیان کیا گیا۔ اور ہم میں گناہ کی کوئی تاریکی نہیں۔ اور پُورے یقین کے انجن سے ہم کھینچے جا رہے ہیں۔ تو تم نے جھوٹ بولا ہے اور آسمان اور زمین کے بنانے والے پر تہمت لگائی ہے۔

اس لئے قبل اس کے جو تم مرو۔ خدا کی لعنت تمہاری پردہ دری کرے گی۔ یقین اپنے نوروں کے سمیت آتا ہے۔ کوئی آسمان تک نہیں پہنچ سکتا! مگر وہی جو آسمان سے آتا ہے۔ اگر تم جانتے۔ کہ خدا کا تازہ بتازہ یقینی اور قطعی کلام تمہاری بیماریوں کا علاج ہے۔ تو تم اُس سے انکار نہ کرتے۔ جو عین صدی کے سر پر تمہارے لئے آیا۔

اے غافلو! یقین کے بغیر کوئی عمل آسمان پر جا نہیں سکتا۔ اور اندرونی کدورتیں۔ اور دل کی مہلک بیماریاں بغیر یقین کے دُور نہیں ہو سکتیں۔ جس اسلام پر تم فخر کرتے ہو۔ یہ رسم اسلام ہے۔ نہ حقیقت اسلام۔ حقیقی اسلام سے شکل بدل جاتی ہے۔ اور دل میں ایک نور پیدا ہو جاتا ہے۔ اور سفلی زندگی مر جاتی ہے۔ اور ایک اور زندگی پیدا ہوتی ہے جس کو تم نہیں جانتے۔ یہ سب کچھ یقین کے بعد آتا ہے اور یقین اس یقینی کلام کے بعد جو آسمان سے نازل ہوتا ہے خدا خدا کے ذریعے سے ہی پہچانا جاتا ہے نہ کسی اور ذریعہ سے۔ تم میں سے کون ہے۔ جو اپنے ہمکلام کو شناخت نہیں کر سکتا۔" (نزول المسیح)

سو مبارک ہیں وہ جو تکبّر و نخوت کا جامہ اُتار کر اپنے پیدا کرنے والے کے حکم کی اطاعت و فرمانبرداری کرتے ہُوئے کمال انکسار کے ساتھ اس زمانہ کے مامور و مصلح کے دامن سے وابستہ ہوتے ہیں۔ کیونکہ وُہی ہیں جن کے ہاتھ پر اسلام [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پنڈت دیانندجی کا جیون چرتر

آریہ سماج کے جنم داتا پنڈت دیانندجی کو گذرے کوئی زیادہ عرصہ نہیں ہوا۔ غالباً ۱۸۲۴ء میں پیدا ہوئے۔ اور ۱۸۸۳ء میں ۵۹ سال کی عمر میں فوت ہو گئے۔ لیکن باوجود اس کے کہ وہ ایسے زمانہ میں ہوئے جبکہ طبع و اشاعت کے بہترین سامان موجود ہیں۔ تعلیم کا کافی چرچا ہے۔ آمد و رفت کے مکمل ذرائع پائے جاتے ہیں۔ پنڈت جی کے ابتدائی حالات بالکل تاریکی میں ہیں۔ اس قدر تاریکی میں کہ آریہ صاحبان اپنی انتہائی سعی اور کوشش سے بھی پنڈت جی کا اصل نام۔ ان کے والد کا درست نام اور ان کی صحیح جائے پیدائش تک کا پتہ نہیں لگا سکے۔ اور نہ اس وقت تک ان کے ہاتھ میں ان باتوں کے متعلق کوئی باوثوق ذریعہ آیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جہاں انہوں نے ان امور کی بنیاد محض سنی سنائی باتوں پر رکھی ہوئی ہے۔ وہاں بہت کچھ ان میں اختلاف بھی پایا جاتا ہے۔ مثلاً بعض نے پنڈت جی کا اصل نام مول شنکر ان کے باپ کا نام امبا شنکر قوم اودیچ برہمن اور سکونت ریاست موروی خاص بتائی ہے۔ لیکن بعض نے ان کا نام شوبھجن۔ جائے پیدائش دھول گڑھ ریاست جام پور یا رام پور ریاست موروی قرار دی ہے۔

۱۹۲۲ء میں آریہ پرتی ندی سبھا پنجاب نے اپنے ایک ذمہ دار رکن پروفیسر رام دیو صاحب کو پنڈت جی کے نام اور گھر بار کا کھوج لگانے پر مقرر کیا۔ اور وہ کئی ماہ تک اس کام میں سرگرمی سے معروف بھی رہے جس کے نتیجہ میں انہوں نے سابقہ بیانات کو بالکل غلط قرار دے دیا۔ مگر خود بھی کوئی قطعی بات پیش کرنے کے قابل نہ ہو سکے۔ بلکہ اپنی رپورٹ میں چند ایسے بیانات درج کر دیئے جن میں اختلاف موجود تھا۔ چنانچہ انہوں نے جائے پیدائش کے لئے (۱) سجن پور (۲) ٹنکارا (۳) میگھ پور (۴) جھوا پور اور (۵) متبانا پانچ دیہات کے نام دے دیئے۔ اصل نام مول شنکر کی بجائے مول جی اور دیارام دیال جی بتائے۔ ان کے والد کا نام امبا شنکر کی بجائے کرشن جی لال سنایا۔

غرض پنڈت دیانندجی کے متعلق ابھی تک یہ بھی طے نہیں پا سکا۔ کہ وہ کہاں پیدا ہوئے ان کے باپ کا کیا نام تھا حتیٰ کہ ان کا اپنا نام کیا تھا۔ ان امور سے بھی زیادہ اندھیرے میں ان کی والدہ صاحبہ کی شخصیت ہے۔ پروفیسر رام دیو جی صاحب بڑی کوشش کرنے کے باوجود بقول خود کچھ بھی معلوم نہ کر سکے۔ اور وہ اپنی رپورٹ میں اپنی ناکامی کا اعتراف ان الفاظ میں کرنے پر مجبور ہو گئے۔ کہ ”سوامی جی کی ماتا کا نام بہت یتن کرنے پر بھی ابھی تک معلوم نہیں ہوا۔“ (رپورٹ صفحہ ۱۱)

مگر خیال کیا جاتا ہے۔ کہ آریہ دیدہ دانستہ اس بارے میں اغماض سے کام لے رہے ہیں۔ ورنہ کوئی وجہ نہیں کہ پنڈت جی کے دوسرے رشتہ داروں کا جب کچھ نہ کچھ کھوج لگ گیا۔ تو ان کی والدہ کا کیوں پتہ نہ چلے۔ اس خیال کو پنڈت دیو رتن صاحب دیو سماجی کے حسب ذیل بیان سے بہت تقویت حاصل ہوتی ہے۔ جو اپنی کتاب ”دیانند چرت“ حصہ اول کے صفحہ ۹ میں بحوالہ پنڈت نانا پرشوتم داس پنڈت جی کے والد صاحب کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

”رام پور نامی گاؤں کے رہنے والے ایک معمولی غریب کاشت کار تھے۔ کہ جن کے پاس نہ کوئی سرکار کی طرف سے جاگیر تھی۔ اور نہ انہیں کوئی عہدہ حاصل تھا۔ اور نہ وہ کوئی صاحب مرتبہ آدمی تھے۔ وہ اپنے گھر میں ایک کاڑی ذات کی عورت کو کہ جس کا شوہر بھی جیتا تھا۔ ڈال لیتے اور اس کے ساتھ خراب تعلق رکھنے کی وجہ سے برادری سے خارج کر دیئے گئے۔ یہ وہ (پنڈت نانا جی پرشوتم جو راجہ موروی کے پروہت اور شاعر تھے) تحقیقی طور پر نہیں بتا سکتے کہ مول شنکر (دیانندجی) اس کاڑی عورت کے بطن سے تھے یا پہلی برہمن ماتا کے پیٹ سے۔“

کاڑی کون لوگ ہیں ان کے متعلق مصنف صاحب مذکور لکھتے ہیں:۔

”کاڑی لوگ گانا بجانا سیکھ کر مندروں میں رت جگے اور کیرتن وغیرہ کرنے کا پیشہ کرتے ہیں۔ اور ان کے ہاں نیوگ کی قسم کے رواج بھی پائے جاتے ہیں۔ یعنی اپنے ایک شوہر کے جیتے جی کسی دوسرے شخص کے ہاں عورت کا جا بسنا اور ایک کے بعد دوسرے کے یا دوسرے کے بعد تیسرے کے پاس چلے جانا وغیرہ“

آخر میں یہ نتیجہ نکالا ہے۔ کہ

”غالباً دیانند صاحب اسی کاڑی عورت سے پیدا ہوئے تھے۔ کہ جس سے وہ اپنی جائے پیدائش اور والدین کا نام چھپانے کی ساری عمر وہ کوشش کرتے رہے۔“ (دیانند چرت صفحہ ۱۱)

یہ حقیقت ہے جو پنڈت دیانندجی کے اپنے بیانات اور ان کے پیرووں کی تحریرات سے ثابت ہے۔ کہ تمام عمر وہ اپنا اتہ پتہ بتانے سے گریز کرتے رہے۔ اور اسی وجہ سے ان کے حالات پر تاریکی کا زیادہ سے زیادہ پردہ پڑ گیا۔ اور ہر قسم کے شکوک و شبہات کو تقویت حاصل ہوتی گئی۔

پھر ان کی جس زندگی کے حالات مستند طور پر بیان کئے جاتے ہیں۔ وہ بھی کوئی قابل تحسین نظر نہیں آتی۔ ان کا اپنا بیان ہے کہ شوراتری کو انہوں نے مندر میں دیکھا کہ ایک چوہا مورتی پر چڑھ گیا ہے۔ مگر مورتی اس کو ہٹا بھی نہیں سکتی اس سے انہیں مورتی پر شردھا نہ رہی۔ دوسری طرف ان کے خاندان میں ایک دو موتیں جب ان کے سامنے ہوئیں تو وہ موت سے ڈر گئے اور ہمیشہ زندہ رہنے کی ترکیب معلوم کرنے کے لئے گھر سے بھاگ نکلے۔ لیکن جب ان کے والد نے مع پولیس ایک مقام سدہ پور کے مندر میں انہیں جا لیا۔ تو انہوں نے بقول خود یہ بیان دیا۔ کہ ”میں دھورت (بدمعاش) لوگوں کے بہکانے سے اس طرف نکل آیا۔ اور اتیت (بہت) دکھ پایا۔ آپ شانت (ٹھنڈے) ہو لیں میرے اپرادھوں (قصوروں) کو کھشما (معاف) کیجئے۔ یہاں سے میں گھر آنے کو ہی تھا۔ اچھا ہوا کہ آپ آ گئے ہیں۔ آپ کے ساتھ ہی چلنے کو پرسن (راضی) ہوں“ (خود نوشت سوانح عمری صفحہ ۱۱)

ظاہر ہے کہ یہ بیان حقیقت سے بالکل دور تھا۔ پنڈت صاحب خود لکھتے ہیں۔ مونہہ سے تو میں یہ کہہ رہا تھا۔ لیکن دل میں بھاگنے کا اپائے (تدبیر) سوچتا تھا۔ اور اپنے ارادے میں ویسا ہی مستقل تھا۔ جیسا کہ وہ سپاہی (جو پنڈت جی کی نگرانی کر رہے تھے) اپنی سعی میں سرگرم تھے مجھ کو یہی فکر تھی۔ اور اسی گھات میں تھا۔ کہ کوئی موقعہ بھاگنے کا ہاتھ لگے۔ آخر پچھلی شب کے بہانے آپ بھاگ نکلے۔ اور پھر اپنا نام تبدیل کر کے دیانند کہلانے لگے۔ تاکہ گرفتار نہ ہو سکیں۔

پنڈت جی کے خود نوشت حالات سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ ان کو بھنگ نوشی کی عادت تھی۔ اور اس کثرت سے پیتے تھے کہ بالکل مدہوش ہو جاتے۔ حقہ بھی پیتے اور باوجود برہم چاری کہلانے کے قوت مردمی کے کشتے بنایا کرتے اور دوسروں کو بھی دیتے تھے۔ کھانے پینے کا خاص اہتمام رکھتے تھے۔ سخت کلامی ان کی فطرت میں داخل تھی۔ کئی معزز ہندو جو عقیدت کے ساتھ ان کے پاس آتے۔ ان کی بدخلقی کی وجہ سے سخت کبیدہ خاطر ہو کر جاتے۔ یہ حالت ان کی اس وقت تھی۔ جب وہ ویدک دھرم کے مصلح بن کر کھڑے ہوئے تھے۔ زبان کے علاوہ ان کا قلم بھی نہایت بے راہ رو تھا۔ تمام مذاہب کے مقدس بانیوں کی انہوں نے نہایت ہی قابل مذمت رنگ میں تحقیر کی ہے۔ اور بے حد درشت کلامی سے کام لیا ہے۔ حالانکہ ان کی اپنی حالت یہ تھی کہ آخر دم تک اپنے لئے کوئی مذہب معین نہ کر سکے۔ اور ایک وقت تو ان پر ایسا بھی آیا۔ جبکہ انہوں نے اپنی آریہ سماج کو تھیوسافیکل سوسائٹی میں مدغم کر دیا۔ خود اس کے ممبر بن گئے اور اعلان کر دیا۔ کہ آریہ سماج اور تھیاسوفیکل سوسائٹی میں کوئی فرق نہیں ہے۔ حالانکہ تھیاسوفیکل سوسائٹی کا بنیادی اور مرکزی مسئلہ یہ ہے۔ کہ ”ہر خدا پرست ممبر اس بات سے آزاد ہو۔ کہ کسی ایک طرز مذہب کی طرف کسی قسم کا میلان بترجیح دوسرے طرز مذہب کے کرے۔“

آخر پنڈت دیانندجی جن کا ایک طرف تو یہ دعوےٰ تھا۔ کہ وہ بال برہم چاری ہیں۔ اور دوسری طرف ان کا یہ اعلان تھا۔ کہ صحیح معنوں میں برہم چریہ رکھنے والا کم از کم پانچ سو سال کی عمر پاتا ہے۔ بقول لیکھرام صاحب بعارضہ کا پیچ خورانی اور بخیال دیگر آریہ صاحبان زہر خورانی اور بالفاظ غیر آریہ کسی کشتہ کے بے اعتدالی سے استعمال کرنے کی وجہ سے ۵۹ سال کی عمر میں فوت ہو گئے۔ مگر اپنے پیچھے ایسا زہریلا مواد چھوڑ گئے۔ جو دوسروں کو نقصان پہونچانے کے مقابلہ میں ان کی سماج کے خاتمہ کا باعث بن رہا ہے۔ اور آج شاذ ہی کوئی ایسا آریہ ہو۔ جو پنڈت جی کی مخصوص ہدایات پر عمل کرنے کے لئے تیار ہو۔

تحریک جدید کے کارکن اپنے مقام کی عظمت کو سمجھیں!

ہر کارکن اپنی جماعت کی فہرست ۲۰ دسمبر تک بھجوا دے

"میں ان کارکنوں کو بھی جنہوں نے تحریک جدید کے کام کو اپنے ذمہ لیا ہوا ہے۔ توجہ دلاتا ہوں کہ ان کو خدا تعالیٰ نے بہت بڑے ثواب کا موقعہ دیا ہے۔ وہ بھی بیدار ہو جائیں اور اپنے مقام کی عظمت کو سمجھیں۔ انہیں خدا تعالیٰ نے دوہرے بلکہ تہرے ثواب کا موقعہ عطا کیا ہوا ہے۔ کیونکہ وہ اس چندہ میں خود بھی شامل ہوتے ہیں اور دوسروں سے بھی چندہ وصول کرتے ہیں۔ پس انہیں صرف اپنے چندہ کا ہی ثواب نہیں ملتا۔ بلکہ دوسروں سے بھی چندہ وصول کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

اور یہ وہ امر ہے جس کا رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم فیصلہ فرما چکے ہیں۔ چنانچہ آپ نے فرمایا۔ جو شخص نیکی کرتا ہے۔ اسے بھی ثواب ملتا ہے۔ اور جو دوسرے کو نیکی کی تحریک کرے اُسے دوہرا ثواب ملتا ہے۔ ایک خود نیکی کرنے کا۔ اور دوسرا نیکی کی تحریک کرنے کا۔

(پس ہر جماعت کے کارکن نہ صرف ان احباب کو ہی اس چندہ میں شامل کریں۔ بلکہ ان کو بھی تحریک کر کے شامل کریں۔ جو اب تک شامل نہیں ہوئے۔ فنانشل سکرٹری) اسی طرح "تحریک جدید" کا جو کارکن اپنا چندہ ادا کرنے کے علاوہ دس آدمیوں سے چندہ وصول کر کے بھجواتا ہے۔ اسے ان دس آدمیوں کا ثواب ملتا ہے۔ جو بیس آدمیوں سے چندہ وصول کر کے بھجواتا ہے اسے ان بیس آدمیوں کا ثواب ملتا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کے دروازوں کو اس طرح کھول رکھا ہے۔ تو جو شخص اب بھی سُستی سے کام لیتا ہے۔ اس کی حالت کس قدر افسوسناک ہے۔ پس میں "تحریک جدید کے کارکنوں" کو بھی توجہ دلاتا ہوں کہ وہ دسمبر کی بیس تاریخ تک اپنی جماعتوں سے چندہ کی فہرستیں مرتب کر کے بھجوا دیں۔"

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی تعمیل میں جن جماعتوں کے کارکنوں نے اپنی جماعت کے وعدوں کی فہرست حضور کی خدمت بابرکت میں ۲۴ر دسمبر تک پیش کر کے حضور کی خوشنودی حاصل کی ہے۔ چونکہ انہوں نے حضور کے ارشاد کی تعمیل میں خاص توجہ اور محنت سے کام کیا ہے۔ اور خطبہ سنانے کے بعد گھروں پر جا کر وعدے لئے ہیں۔ اور پھر فہرست مرتب کر کے ارسال کی ہے۔ اسلئے انکی فہرست تحریک جدید کی طرف سے شکریہ ادا کرتے ہوئے شائع کی جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ انکو جزائے خیر دے۔

گو بعض جماعتوں کی فہرستیں نامکمل ہیں۔ اسلئے کہ بعض احباب گھروں پر نہیں ملے یا بعض اپنے کاروبار کے لئے باہر گئے ہوئے تھے۔ اور انہوں نے لکھا ہے کہ بقیہ فہرست بھی بہت جلد ارسال کی جائیگی انشاء اللہ تاہم یہ فہرست اسی ترتیب سے ہے جس ترتیب سے حضور کے پیش ہو کر دفتر میں موصول ہوئی۔ جماعت قادیان کے کارکنوں کا بڑا حصہ وعدے پیش کر چکا ہے تھوڑے سے احباب ہیں جن میں بعض کارکن مرکز میں موجود نہیں۔ محلہ دارالفضل و محلہ دارالسعت کے مردوں کی فہرست شیخ محمد حسین صاحب پریذیڈنٹ نے قریباً مکمل پیش کی ہے۔ اور لجنہ اماء اللہ دارالفضل کی فہرست استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ۔ لجنہ اماء اللہ دارالعلوم محترمہ مسعودہ بیگم صاحبہ نے اور حلقہ مسجد فضل کی اہلیہ صاحبہ سید سردار حسین شاہ صاحب۔ محلہ قادر آباد کی مولوی صدر الدین صاحب محلہ دارالبرکات ڈاکٹر محمد الدین صاحب پریذیڈنٹ و منشی محمد الدین صاحب مختار عام نے پیش کی ہے جماعت دولت پور۔ پٹھان کوٹ چوہدری نذیر احمد صاحب بی اے۔ جماعت کریام چوہدری عبد الغنی صاحب۔ جماعت لائلپور چوہدری عبد الاحد صاحب امیر جماعت آپ نے یہ فہرست خطبہ ملنے سے پہلے تیار کی۔ اب جب خطبہ پہنچا تو اطلاع کی ہے۔ خطبہ سنا کر مزید وعدے ۲۰۰/۰ کے ہوئے ہیں ابھی اور بھی وعدے بڑھنے والے ہیں۔ جماعت دنیا پور ملتان چوہدری غلام قادر صاحب حیدر آباد سندھ شیخ عظیم الدین صاحب میڈیکل سکول

امرتسر چوہدری محمد اسحق صاحب بقاپوری۔ لاہور بیت محمد نگر میاں غلام محمد صاحب اختر۔ کوچہ چابک سواراں بابو فضل الدین صاحب۔ سول لائن میاں غلام محمد صاحب ثالث۔ مزنگ قریشی محمد شفیع صاحب آپ نے دوسری فہرست بھی ارسال کی ہے ابھی اور بھی فہرست آنیوالی ہے۔ سنور مولوی محمد تقی صاحب عثمان آباد مولوی محمد یعقوب صاحب سکھر سندھ مولوی عبد الرحمن صاحب۔ سکندر آباد دکن سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب۔ حیدر آباد دکن سیٹھ محمد اعظم صاحب۔ پوروکرتو۔ کیبوبین۔ جاوا۔ سید شاہ محمد صاحب چک ۳۳۲ دھنی دیو۔ چوہدری عبد الرحمن صاحب۔ یادگیر دکن۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فاضل وکیل۔ نابھہ اسٹیٹ۔ شیخ قدرت اللہ صاحب پنشنر پریذیڈنٹ پشاور شہر مولوی خلیل الرحمن صاحب و شیخ مظفر الدین صاحب امیر جماعت۔ نوشہرہ چھاؤنی میاں اللہ دتا صاحب۔ جماعت تہال۔ مولوی حاجی محمد الدین صاحب۔ شاہ سوار خان صاحب۔ جماعت اوکاڑہ چک ۵۵ ج چوہدری غلام سرور صاحب

جماعت لنگیری۔ نظام الدین صاحب۔ جماعت بیگم پور کرنڈی چوہدری محمد یعقوب خان صاحب جماعت سیالکوٹ شہر چوہدری اللہ دتہ صاحب پنشنر۔ جماعت حافظ آباد۔ قاضی ضیاء اللہ صاحب۔ جماعت مٹھیانہ۔ فتح محمد صاحب۔ جماعت ڈیرہ غازیخان۔ مولوی محمد عثمان صاحب۔ جماعت چک ۱۱۶ ج بشیر الدین احمد صاحب۔ جماعت بشیر آباد سٹیٹ۔ ملک غلام نبی صاحب۔ جماعت مبارک آباد سٹیٹ۔ چوہدری عبد الغنی صاحب۔ جماعت کپور تھلہ۔ شیخ عبد الرحمن صاحب۔ جماعت پنڈی چری۔ محمد الدین صاحب و روشن الدین صاحب۔ جماعت امرتسر۔ سید بہاول شاہ صاحب۔ چک ۱۱/۳۰ ب چوہدری محمد علی صاحب۔ جماعت کاٹھگڑھ غلام محی الدین صاحب۔ اس فہرست کی اشاعت سے دوسری غرض یہ ہے کہ وہ کارکن جو فہرست نہیں بھیج سکے فوری توجہ کریں۔ اور ۲۰ر دسمبر تک اپنی فہرست مکمل کر کے ارسال فرما دیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے

(خاکسار برکت علی فنانشل سکرٹری تحریک جدید)

پچیس فیصدی کمی

حبّ جواہرات عنبری

کی قیمت میں

۳۱ر دسمبر تک کیلئے ایک چوتھائی کمی کر دیگئی!

اس دوا کے استعمال سے کھوئی ہوئی مردانہ طاقت دوبارہ حاصل ہوگی۔ اور تمام اعضاء رئیسہ میں حیرت انگیز قوت آجائیگی۔ یہ گولیاں دل و دماغ جگر اور اعصابی کمزوری کے لئے کرشمہ تاثیر ہیں۔ بے ضرر۔ دیرپا اور مستقل اثر رکھنے کی وجہ سے ہر ٹانک سے افضل ہیں۔ اصل قیمت (۴۰ گولی) پانچ روپے رعایتی قیمت تین روپے بارہ آنے۔

نوٹ:۔ نمونہ کے لئے آٹھ گولی کا پیکٹ ایک روپیہ میں دیا جاتا ہے۔

ہر قسم کی مجرب اور مستند ادویات ملنے کا پتہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ویدک یونانی دواخانہ قادیان

سورۃ بنی اسرائیل کی لطیف تفسیر

دستور الارتقاء

جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے رُوحانی افاضہ سے مشیت الٰہی کے ماتحت لکھی گئی ہے۔ اور خاکسار کے قبول احمدیت اور رُوحانی انقلاب کا باعث بھی در اصل یہی تصنیف ہے جو حضور کی صداقت کا زندہ نشان ہے۔ اس تفسیر پر بزرگان سلسلہ نے شاندار ریویو کئے ہیں۔ لکھائی چھپائی اعلیٰ قیمت بارہ آنے۔ ملنے کا پتہ۔ عبد اللطیف معلم المجاہدین قادیان۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہر بک سیلر سے مل سکے گی۔

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ توجہ کریں

مجالس کی طرف سے رپورٹوں کی آمد میں کمی واقع ہو رہی ہے۔ جو نہایت ہی افسوس ناک امر ہے۔ رپورٹ باقاعدہ بھیجنا مجالس کے عہدیداران کے استقلال کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کے متعلق قریبًا ہر ماہ کے شروع میں بذریعہ الفضل اعلان کیا جاتا ہے۔ مگر باوجود اس تاکید کے قائدین خاطر خواہ توجہ نہیں کرتے۔ بعض مجالس کی طرف سے تو کئی ماہ سے کوئی رپورٹ موصول نہیں ہوئی۔ حالانکہ ہر ماہ کی رپورٹ آئندہ ماہ کے پہلے ہفتہ میں دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں پہنچ جانی چاہیئے۔ اب ماہ نبوت ختم ہو چکا ہے۔ اس ماہ کی رپورٹیں زیادہ سے زیادہ ۲۰ ماہ فتح تک پہنچ جانی چاہئیں ذمہ وار عہدیداران اپنی بے قاعدگی کو ترک کر کے کام شروع کریں۔ اور رپورٹ بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(خاکسار خلیل احمد جنرل سیکرٹری خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

امتحان لیکچر لاہور

جیسا کہ قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام آئندہ امتحان انشاء اللہ ۲۵ صلح (جنوری) کو ہوگا۔ اس امتحان کیلئے "لیکچر لاہور" کو بطور نصاب مقرر کیا گیا ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب علم اور عرفان کا خزانہ ہیں۔ اس لئے ان کا مطالعہ ہر احمدی کے لئے ضروری ہے۔ اس امر کے پیش نظر میں احباب جماعت کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس امتحان میں شامل ہو کر استفادہ کریں۔ قائدین اور زعمائے کرام کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی جگہ احباب اور خواتین میں پُر زور تحریک کریں۔ اور انہیں کثرت سے امتحان میں شامل کرنے کی سعی فرمادیں شمولیت اختیار فرمانے والوں کی فہرستیں مرتب فرما کر معہ چندہ داخلہ بحساب ار فی کس ارسال فرمادیں

(عبداللطیف مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رسالہ "فرقان" کے متعلق اعلان

چالیس احمدی نوجوانوں کا "مجلس رفقاء احمد" قادیان کے زیر اہتمام ماہوار رسالہ "فرقان" کا پہلا نمبر انشاء اللہ العزیز جلسہ سالانہ پر شائع ہو رہا ہے۔ اس مجلس کی غرض وغائت جماعت احمدیہ اور اہل پیغام کے اختلافی امور کی حقیقت کو واضح کرنا ہے غیر مبایعین آجکل اخفاء حق میں ہمہ تن مصروف ہیں اور ان کے چھوٹے بڑے جماعت احمدیہ کی مخالفت کو اپنا طریق زندگی بنا رہے ہیں۔ ان حالات میں یہ نہایت ضروری ہے۔ کہ ناواقف احباب پر ان کی حقیقت واضح کی جائے۔ اور اپنے عقائد کی صداقت زیادہ نمایاں طور پر پیش کی جائے۔ تا طالبانِ صداقت حقیقتِ حال سے آگاہ ہو کر حق کو قبول کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ اس مقصد کے پیش نظر "مجلس رفقاء احمدؐ" کی طرف سے رسالہ "فرقان" شائع ہو رہا ہے۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ بکثرت خریدار بنیں۔ اس ماہوار رسالہ کا سالانہ چندہ خریداری صرف ایک روپیہ ہے۔ جو غیر مبائع اصحاب اس رسالہ کے خریدار بنیں گے۔ ان سے چندہ خریداری صرف آٹھ آنے سالانہ لیا جائیگا۔ احباب اس سلسلہ میں ہماری اعانت چار ذرائع سے فرما سکتے ہیں۔ (۱) اس کی خریداری قبول فرما کر جلد سے جلد اپنا سالانہ چندہ بھیجدیں (۲) غیر مبائع دوستوں کو اس کی خریداری کی تحریک کریں۔ جنکے لئے رعایتی چندہ سالانہ صرف آٹھ آنہ ہوگا۔ (۳) جن غیر مبایعین دوستوں کے نام وہ اپنی طرف سے رسالہ جاری کرا سکیں۔ ان کے پتے اور ان کی طرف سے چندہ خریداری ارسال فرمائیں (۴) اگر خود رسالہ جاری نہ کرا سکیں تو ایسے غیر مبائع دوستوں کے پتے ہمیں بھجوائیں جو سنجیدہ طبع اور حق جُو ہوں۔ تاکہ ان کے نام رسالہ جاری کیا جائے۔ امید ہے۔ کہ احباب ہماری پوری اعانت فرما کر ہمارے شکریہ کے مستحق اور عند اللہ ماجور ہوں گے۔

ابوالعطاء جالندھری

دارالصنعت فٹ ویر کے متعلق اعلان

تحریک جدید کا کارخانہ بوٹ سازی (دارالصنعت فٹ ویر) [illegible] واقع ریلوے روڈ سے تبدیل ہو کر محلہ دارالفتوح میں متصل مسجد محلہ مذکورہ آگیا ہے۔ احباب جماعت امیر و غریب سے گزارش ہے کہ اس ادارہ کی مصنوعات سے فائدہ اٹھا کر ثواب حاصل کریں گے۔ خاکسار محمد عبداللہ منیجر دارالصنعت فٹ ویر

حمائل شریف پاکٹ سائز مترجم

ترجمہ از

حضرت حافظ روشن علی صاحب مرحوم

کاغذ کی گرانی کے باوجود قیمت صرف ۱۲ر

ملنے کا پتہ

افضل برادرز

تاجران کتب سٹیشنرز اینڈ جنرل مرچنٹس قادیان

نارتھ ویسٹرن ریلوے

۳۰-۲½-۵۰-۲-۶۰ کے گریڈ میں عارضی سگنیلروں کی اسامیوں کے لئے ایسے لوگوں کی طرف سے جو ٹیلیگرافی جانتے ہیں۔ فوراً درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواستیں جنرل منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور کے نام آنی چاہئیں۔ اور لفافہ پر "Temporary Signallers" کے الفاظ لکھے ہونے چاہئیں۔

(۲) جن امیدواران کی درخواستیں منتخب کر لی جائیں گی۔ انہیں والٹن ٹریننگ سکول لاہور چھاؤنی میں لوئر سٹینڈرڈ سگنلنگ کے امتحان (۱۸ حروف فی منٹ وصول کرنے اور بھیجنے کیلئے) کے لئے اس تاریخ کو جس کی بعد میں اطلاع دی جائے گی۔ اپنے خرچ پر آنا ہوگا۔ جو امیدوار کامیاب ہو جائیں گے۔ ان کے نام منظور شدہ لسٹ پر لے لئے جائیں گے۔ تا انہیں تیس روپیہ ماہوار مشاہرہ پر عارضی سگنیلروں کے طور پر ملازمت دی جائے۔ لیکن یہ ملازمت اس شرط سے مشروط ہوگی۔ کہ کسی وقت بغیر نوٹس اور بغیر کوئی وجہ بیان کئے اسے ختم کر دیا جائے۔

(۳) وہ لوگ جن کے پاس کسی منظور شدہ یونیورسٹی کا میٹرکولیشن سیکنڈ ڈویژن جونئر کیمبرج یا اس کے مترادف کسی امتحان کا سرٹیفکیٹ ہوگا۔ اور ان کی عمر عارضی سگنیلروں کے تقرر کے وقت اٹھارہ سال سے کم یا اکیس سال سے زیادہ نہ ہوگی۔ موجودہ ایمرجنسی کے بعد مستقل تقرر کیلئے زیر غور لائے جائیں گے۔ اس پابندی کے ساتھ کہ ملازمتوں کی مقررہ فرقہ وارانہ تقسیم اور ملازمت کی شرائط ملحوظ رہیں۔

جنرل منیجر

نارتھ ویسٹرن ریلوے

ملٹری ریلوے یونٹس کیلئے

اس وقت ایسے کام کرنے والوں کی بہت ضرورت ہے۔ جو ریلوے کا کام سیکھے ہوئے ہیں۔ اور ریلوے کے ہر قسم کے کام کاج کی واقفیت اور تجربہ رکھتے ہیں۔

(۱) تنخواہ معقول ہے (۲) کام کاج سہل اور آسان ہے۔ (۳) ملازمت کی شرطیں اچھی ہیں۔

ریلوے کے ملازمین کیلئے

نہایت ہی اچھا موقعہ ہے کہ وہ اپنے تجربہ اور ہنر سے فائدہ اٹھائیں۔ اور ریلوے کی مدد کریں۔ اگر آپ نے اب تک "ملٹری ریلوے یونٹ" میں ملازمت کیلئے اپنی خدمات پیش نہیں کیں، تو فورًا عرضی بھیجدیں۔ اس کے متعلق جملہ معلومات اپنے ڈویژنل آفیسر سے حاصل کریں۔

ڈپٹی جنرل منیجر (ریکروٹنگ) لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رُوحِ نشاط

اس کا دوسرا نام "خمیرہ گاؤزبان عنبری تریاقی" ہے۔ اور ورقِ چاندی۔ مروارید۔ عنبر۔ یاقوت۔ زمرّد۔ سنگ یشب۔ زہر مہرہ کے علاوہ اور بہت سی بیش بہا چیزوں سے تیار ہوتا ہے۔ دل و دماغ اور جسم کے تمام پٹھوں کو طاقت دینے میں بےنظیر ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کیلئے نعمت ہے۔ عورتوں کے امراض رحم میں بھی مفید ہے۔ کھانسی اور پرانے نزلہ کو دور کرتا ہے۔ قیمت فی چھٹانک پانچ روپیہ۔

ملنے کا پتہ

اطبّیہ عجائب گھر قادیان

251

۱۸ دسمبر ۱۹۴۱ء سے ۱۸ جنوری ۱۹۴۲ء تک ۲۵ فیصدی رعایت

دواخانہ خدمتِ خلق کی اکسیریں اور تریاق

۱۸ دسمبر ۱۹۴۱ء سے ۱۸ جنوری ۱۹۴۲ء تک ۲۵ فیصدی رعایت

دواخانہ خدمت خلق میں نہایت محنت اور دیانت داری سے ہر قسم کی ادویہ تیار ہوتی ہیں۔ جن میں بعض دواخانہ کی اپنی تیار کردہ اکسیریں بعض سابق مشہور اطباء کے نسخے ہیں۔ اور بعض حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کے نسخے ہیں۔ دواخانہ خدمت خلق میں ہر قسم کے مفردات اعلیٰ سے اعلیٰ اور خالص فروخت کیلئے ہر وقت موجود رہتے ہیں۔ اور ایسی نادر ادویہ ملتی ہیں۔ جو اور کسی جگہ قادیان تو کیا پنجاب بھر میں نہیں ملسکتیں۔ بلکہ بعض ادویہ دہلی تک نہیں ملسکتیں۔ دواخانہ میں تشریف لاکر آپ خود تصدیق کر سکتے ہیں۔ ہمارے دواخانہ میں حضرت خلیفہ اوّل کا ہر نسخہ تیار کیا جاتا ہے۔ آپ جو نسخہ پسند کریں۔ وہ طیار کرکے دے سکتے ہیں۔ ذیل میں چند اکسیریں اور تریاق دواخانہ کے تیار کردہ لکھے جاتے ہیں۔ ۱۸ دسمبر ۱۹۴۱ء سے ۱۸ جنوری ۱۹۴۲ء تک ان کی قیمتوں میں ۲۵ فیصدی رعایت کردی گئی ہے۔ جو دوست جلسہ سالانہ پر آئیں۔ ارزاں قیمت پر خرید کر فائدہ اٹھائیں۔ امید ہے۔ کہ اس قدر بڑی رعایت سے آپ ضرور فائدہ اٹھائیں گے

شفا کن

ملیریا کی بے نظیر دوا ہے۔ اس نے کونین کی ضرورت سے مستغنی کر دیا ہے۔ کونین کے کھانے سے جو نقص پیدا ہو جاتے ہیں۔ مثلاً سر میں چکر آنے لگتے تھے۔ طبیعت گھٹ جاتی تھی۔ ان میں سے کوئی نقص اس میں نہیں۔ آرام سے بخار اتر جاتا ہے تلی۔ جگر۔ دل اور معدہ کیلئے مفید ہے۔ قیمت یکصد قرص ایک روپیہ۔

تریاق کبیر

تریاق کبیر ایک اسم بامسمیٰ تریاق ہے کھانسی نزلہ سر درد۔ پیٹ درد۔ ہیضہ۔ بچھو اور سانپ کاٹے پس ذرا سا لگانے اور ذرا سا کھانے سے فوری اثر دکھاتا ہے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے۔ اسے کیا خریدا؟ گویا کہ تنخواہ دار ڈاکٹر گھر میں رکھ لیا۔ اس کے بعد خاص خاص بیماریوں میں ڈاکٹر کے مشورہ کی ضرورت نہیں آئیگی قیمت بڑی شیشی ۱۲؍ درمیانی شیشی ۶؍ چھوٹی ۸؍

اکسیر نزلہ

پُرانے نزلے کیلئے بے نظیر دوا ہے۔ کس قدر پُرانا نزلہ ہو جڑھ سے اکھاڑ دیتی ہے۔ جن لوگوں کو بار بار نزلہ ہوتا ہے۔ یہ علامت دماغی اور سینہ کی کمزوری کی ہے۔ اس کا فوری علاج چاہیئے۔ اکسیر نزلہ استعمال کرکے دیکھیں۔ کہ دوسرے بیسیوں علاجوں سے زیادہ مفید پڑیگا قیمت فی شیشی ۱۲؍

اکسیر شباب

جوانی میں جن لوگوں کو بڑھاپے کی سی کمزوری ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ اور گویا بہار سے پہلے ہی خزاں کا موسم آجاتا ہے۔ ان کیلئے یہ دوا اکسیر ہے۔ اسکے برابر مقوی دوا اور کوئی نہیں مل سکتی تفصیلات میں جانا مشکل ہے۔ جن کی عمر بڑی ہو۔ ان کو ساتھ حبوب جوانی استعمال کرنی چاہئیں۔ قیمت تیس خوراک (للعہ) پانچ روپیہ

حبوب جوانی

جسطرح اکسیر شباب اعصابی کمزوریوں کے لئے ایک اکسیر دوا ہے۔ حبوب جوانی مادہ حیوانیہ کے کم ہو جانے کا بے نظیر علاج ہے۔ جن بیماروں کو دونو قسم کی کمزوری ہو۔ انہیں اکسیر شباب اور حبوب جوانی دونوں کا استعمال کرنا چاہیئے۔ قیمت پچاس گولیاں (سے) تین روپے

معجون مقوی

سرد جسم کو گرم کرنے والی خون کا دوران تیز کرنے والی۔ کھوئی ہوئی طاقت کو واپس لانے والی۔ صرف کمزوروں اور بوڑھوں کو استعمال کرنی چاہیئے۔ قیمت چار تولہ (عہ) ایک روپیہ

زو جام عشق

مشہور نسخہ ہے۔ اسکی تعریف میں کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ اسقدر لکھنا کافی ہے۔ کہ ہم نے خالص ادویہ سے تیار کیا ہے۔ اور قیمتی ادویہ پوری مقدار میں ڈالی ہیں۔ قیمت درجہ اوّل ساٹھ گولیاں چھ روپے۔ درجہ دوم ساٹھ گولیاں چار روپے۔

حب جند

ہسٹیریا کا واحد علاج ہے۔ اعصابی کمزوریوں۔ مالیخولیا۔ دماغ کی تھکن۔ سر چکرانے وغیرہ کی بے نظیر دوا ہے۔ آزمودہ۔ دُور دُور تک یہ دوا جاتی ہے۔ اور اپنی تعریف کرواتی ہے قیمت یکصد گولیاں پندرہ روپے

اکسیر جنین

یہ دوا اکسیر ہے حاملہ عورتوں کو جنکے بچے گر جاتے ہوں یا مر جاتے ہوں۔ اس کا استعمال اس درد بھری تکلیف سے محفوظ رکھتا ہے۔ ایام حمل میں اٹھرا کے لئے بھی یہ معجون اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ اور اٹھرا کی گولیوں کا اثر تبھی اچھا ہوتا ہے۔ کہ ساتھ اس کا استعمال کرایا جاوے حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ اسقاط اور اٹھرا کی شکار عورتوں کو یہ دوا استعمال کراتے تھے۔ قیمت فی تولہ چار روپے۔

ہمدرد نسواں

یہ اٹھرا کی مرض کی گولیاں ہیں۔ ایام حمل میں اور بعد ماں کو کھلانی چاہئیں۔ اور بچہ کو بھی دینی چاہئیں۔ اٹھرا کا بیخطا علاج ہے بشرطیکہ اکسیر جنین کا استعمال ساتھ ہو قیمت فی تولہ ۱۴؍ ایک روپیہ چار آنے۔

سفوف جند

جن عورتوں کو ماہواری درست طور پر نہ آتے ہوں۔ اسکا بے نظیر علاج ہے۔ قیمت فی تولہ ۸؍

معجون کہربا

جن عورتوں کو خون کی کثرت ہو۔ اُن کے لئے نہایت کار آمد دوا ہے۔ قیمت ۶؍ فی تولہ۔

معجون فوفل

سیلان الرحم کی تکلیف سے عورتوں کو بچانے والی بے نظیر دوا ہے۔ قیمت چار تولے (عہ) ایک روپیہ

حب بسماک

غضب کی مفید دوا ہے۔ خشک کھانسی کو جڑ سے اکھیڑ دیتی ہے کہ حیرت آتی ہے جن لوگوں کو دمہ کی شکایت ہو یا دمہ نما کھانسی ہو۔ انکو اسکا استعمال بہت مفید پڑیگا۔ قیمت سو گولیاں (للعہ) تین روپے

حب کیساب

کیساب جسم کو گرمی پہنچانے والی اور کمزوروں کو طاقت دینے والی بے نظیر دوا ہے۔ جو لوگ خون کا دباؤ ہو جانیکی وجہ سے چارپائی پر پڑ جاتے ہیں۔ بھوک بند جسم سرد۔ ان کے ہاتھ پاؤں کانپتے ہیں۔ بڑھاپے کے آثار پائے جاتے ہیں انکے لئے بے نظیر دوا ہے۔ قیمت یکصد گولیاں ۱۲؍

سرمہ ممیرا خاص

اس سرمہ کی تعریف کی ضرورت نہیں۔ اور یہ سرمہ سب ہندوستان میں مشہور ہو چکا ہے۔ کثرت سے لوگ منگواتے ہیں اور جو ایک دفعہ منگوائے۔ پھر کسی اور سرمہ کو ہاتھ نہیں لگاتے۔ آنکھوں کی تمام بیماریوں کمزوری پانی آنے ککروں اور پڑوال وغیرہ سب کے لئے نہایت مفید ہے۔ قیمت فی تولہ عہ؍ چھ ماشہ ۱۲؍۔ تین ماشہ ۱۰؍

سفوف ذیابیطس

ذیابیطس جیسی خطرناک بیماری کیلئے ہم نے بے نظیر دوا تیار کی ہے ابھی اس مرض کے تمام اسباب کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ اور ہم نے ان خرابیوں کو دور کرنیکی کوشش کی ہے۔ جو اس مرض کا موجب ہوتی ہیں۔ قیمت پندرہ خوراک ۱۲؍۔

حب مروارید عنبری

دل۔ دماغ کی طاقت کی بے نظیر دوا ہے۔ سینکڑوں سال کا مجرب نسخہ بطرز جدید ہم نے تیار کیا ہے یہ ایسی مجرب دوا ہے۔ کہ سینکڑوں طبیب اسکی خوبی کے معترف رہے ہیں حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کا معمول تھا قیمت ۸۰ گولیاں چار روپے

اس کے علاوہ نزلہ کیلئے حب زعفرانی قیمت ۲؍ فی درجن۔ حب البطم بلغمی کھانسی کیلئے۔ قیمت ۲؍ فی درجن۔ حب قبض کشا۔ قیمت ۲؍ فی درجن۔ اطریفل زمانی قیمت فی تولہ ۱؍۔ معجون فلاسفہ قیمت فی تولہ ۱؍۔ جوارش جالینوس فی تولہ ۱؍۔ برشعثا ۸؍ فی تولہ۔ سفوف دمہ قیمت ۱۲؍ فی تولہ۔ سفوف بواسیر قیمت چار آنے فی تولہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملنے کا پتہ :- دواخانہ خدمتِ خلق قادیان (پنجاب)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن۔ ۱۴ دسمبر۔ یہاں کے ذمہ دار حلقوں کا بیان ہے کہ جاپانی فوجیں سیام کی طرف سے وکٹوریہ کے مقام پر جنوبی برما میں داخل ہو گئی ہیں۔ ان کے داخلہ کی تفصیل ابھی معلوم نہیں ہو سکی۔ یہ مقام رنگون سے قریباً پانسو میل جنوب مشرق میں ہے۔ رنگون پر دو بار ہوائی حملے کا الارم ہوا۔ اور تناسرم پر دو بار دشمن کے طیاروں نے بمباری کی۔ مگر نقصان معمولی ہوا۔

سنگاپور۔ ۱۴ دسمبر۔ ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ جاپانیوں نے ہانگ کانگ میں کولون کے مقام پر قبضہ کا دعویٰ کیا ہے۔ اس قبضہ کے بعد جاپانی کمانڈر نے گورنر ہانگ کانگ کو ہتھیار ڈال دینے کا الٹی میٹم دیا۔ لیکن اس نے ماننے سے انکار کر دیا۔ اسلئے جاپانی فوجوں نے بہت شدید حملہ کر دیا ہے۔ جاپانی کمانڈر نے اعلان کیا ہے کہ ہانگ کانگ پر قبضہ کوئی دم کی بات ہے۔ برطانی فوجوں نے آخر دم تک لڑنے کا اعلان کیا ہے۔ جاپانیوں نے ہانگ کانگ کی ڈیفنس لائن توڑ دینے کا اعلان کیا ہے۔ مگر ابھی اسکی تصدیق نہیں ہو سکی۔

رنگون۔ ۱۴ دسمبر۔ ملک معظم نے گورنر برما کے نام ایک پیغام ارسال کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ جاپان نے دھوکا دہی سے کام لیا۔ اور خطرہ اب برما تک پہنچ چکا ہے۔ مجھے آپکی لیڈرشپ پر کامل اعتماد ہے۔ جواب میں گورنر نے یقین دلایا ہے کہ برما نے آخر دم تک لڑنے کا فیصلہ کر رکھا ہے۔

سٹاک ہالم۔ ۱۵ دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ امریکہ۔ میکسیکو۔ کوسٹاریکا۔ کوبے۔ آسٹریلیا۔ اور ہندوستان کے ساتھ سویڈن کا بحری تار کے ذریعہ سلسلہ نامہ و پیام منقطع ہو گیا ہے۔ اور سویڈن نے اب امریکہ کے لئے ڈاک بھی بند کر دی ہے۔

لنڈن۔ ۱۵ دسمبر۔ بی۔ بی۔ سی کا بیان ہے کہ جاپان گورنمنٹ نے سرکاری طور پر اعلان کیا ہے کہ جنگ کے چند ہی دنوں میں امریکہ و برطانیہ کے تین لاکھ ساٹھ ہزار ٹن کے جہاز غرق کئے جا چکے ہیں۔

سنگاپور۔ ۱۴ دسمبر۔ ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ جاپانی ہوائی جہازوں نے ڈچ ایسٹ انڈیز کے صدر مقام بٹاویہ پر پرواز کی۔ آسٹریلیا کے صدر مقام سڈنی میں بھی ہوائی حملہ کا الارم ہوا۔

ٹوکیو۔ ۱۴ دسمبر۔ جاپان پارلیمنٹ نے ۲½ ۱۶ کروڑ پونڈ کا ایک اور ضمنی جنگی بجٹ منظور کیا ہے۔

لنڈن۔ ۱۴ دسمبر۔ بی۔ بی۔ سی کا بیان ہے کہ لیبیا میں ہماری فوجوں کا دباؤ برابر بڑھ رہا ہے کئی مقامات پر شدید ہوائی لڑائیاں ہو رہی ہیں۔ جرمن ہوائی جہاز بحیرہ روم کی راہ سے برابر لیبیا پہنچ رہے ہیں۔

لاہور۔ ۱۴ دسمبر۔ پنجاب گورنمنٹ نے مختلف بیرونی منڈیوں سے سرکاری طور پر گندم کے سٹاک حاصل کر لئے ہیں جسے لاہور لایا جا رہا ہے۔ اور اب گورنمنٹ خود -/۱۲/۴ من گندم اور -/۵ من آٹا فروخت کریگی۔ اس نے بیوپاریوں کو متنبہ کیا ہے کہ کنٹرول کے نرخوں سے زیادہ نرخوں پر وعدے کے سودے نہ کریں۔

قاہرہ۔ ۱۴ دسمبر۔ برطانی ہیڈ کوارٹرز سے اعلان کیا گیا ہے کہ لیبیا سے برطانی ہوائی جہازوں نے کریٹ۔ یونان کے جزائر بلکہ خود یونان کے ہوائی اڈوں پر سخت بمباری کی۔ اس کے علاوہ اٹلی اور سسلی کی کئی بندرگاہوں پر بھی حملے کئے گئے۔ لیبیا میں غزالہ کے رقبہ میں مشینی دستے گھیر کر تباہ کر دیئے گئے ہیں۔

چنگکنگ۔ ۱۴ دسمبر۔ مسٹر روزویلٹ نے جنرل چیانگ کائی شیک کو پیغام بھیجا ہے۔ جس میں کہا ہے کہ موجودہ جنگ جلد اور آسانی سے فتح نہیں کی جا سکتی۔ اسلئے ضروری ہے کہ اپنی تمام کوششوں اور طاقتوں کو متحد کیا جائے ہمیں امید ہے کہ ہم اپنی مخالف طاقتوں کو تباہ کر دینگے۔

واشنگٹن۔ ۱۴ دسمبر۔ امریکہ کے محکمہ جنگ کے ایک کمیونک میں کہا گیا ہے۔ کہ جن جاپانی ہوائی جہازوں نے امریکن جزائر پر حملے کئے۔ وہ امریکن ہوابازوں سے نہ صرف تعداد میں زیادہ تھے۔ بلکہ تربیت کے لحاظ سے بھی بہتر تھے۔

کلکتہ۔ ۱۴ دسمبر۔ آج مولانا ابوالکلام آزاد نے ایک انٹرویو میں کہا کہ کانگرس کی پالیسی میں تبدیلی کا کوئی امکان نظر نہیں آتا۔ کیونکہ پچھلے پندرہ ماہ میں برطانی گورنمنٹ کی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ بہرحال آخری فیصلہ ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں ہوگا۔ جو ۲۳ دسمبر کو باردولی میں ہو رہا ہے۔

انقرہ۔ ۱۴ دسمبر۔ ٹرکش ریڈیو کا بیان ہے کہ جاپانیوں نے سائبیریا کی سرحد پر دس لاکھ فوج جمع کر دی ہے۔ اور اس کے مقابلہ میں روس نے بیس لاکھ فوج جمع کر دی ہے۔

سنگاپور۔ ۱۴ دسمبر۔ فلپائن کے فوجی کمانڈر نے اعلان کیا ہے کہ جاپانیوں کے فوج سے بھرے ہوئے چار جہازوں کو چینی سمندر میں غرق کر دیا گیا۔ اور تین کو بھاری نقصان پہنچایا گیا۔

لنڈن۔ ۱۴ دسمبر۔ آج جاپانی ہوائی جہازوں نے جاوا کے ایک شہر پر پرواز کی۔ مگر کوئی بم نہیں گرایا۔ جاوا میں عام لام بندی کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ ڈچ ایسٹ انڈیز کا تمام بحری اور ہوائی بیڑہ سنگاپور پہنچ چکا ہے۔

بوڈاپسٹ۔ ۱۴ دسمبر۔ ہنگرین گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ اس کے خیال میں اب امریکہ اور اس کے مابین جنگ کی حالت پیدا ہو گئی ہے۔

لاہور۔ ۱۴ دسمبر۔ منڈیوں کے بیوپاریوں کے ایک وفد نے سر سکندر حیات سے ملاقات کی۔ اور کہا کہ چھوٹے آڑھتیوں کو لائسنس کی پابندی سے آزاد کر دیا جائے۔ بلکہ جو لے چکے ہیں۔ ان کی فیس واپس کر دی جائے۔ ایک روپیہ سینکڑہ آڑھت وصول کرنے پر حکومت اعتراض نہ کرے۔ فارم "ایچ" کو اڑا دیا جائے۔ معلوم ہوا ہے کہ کم و بیش ان مطالبات کو منظور کر لیا جائیگا۔ مگر باقاعدہ منظوری تک ہڑتال جاری رہیگی۔

سنگاپور۔ ۱۵ دسمبر۔ آج تیسرے پہر کے سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ ہانگ کانگ میں برطانی اور جاپانی فوجیں ایک دوسرے پر شدید حملے کر رہی ہیں۔ جاپانیوں نے ہانگ کانگ کے تیس مربع میل علاقہ پر قبضہ کا دعویٰ کیا ہے۔ ابھی تک اس خبر کی تصدیق نہیں ہو سکی۔ لیکن اگر یہ خبر صحیح بھی ہو۔ تو بھی جاپانیوں کے ہاتھ کیا آیا ہوگا۔ کیونکہ برطانی فوجوں نے کام کی ہر چیز برباد کر دی ہے۔ ملایا کی لڑائی کی اور کوئی خبر نہیں آئی۔

واشنگٹن۔ ۱۵ دسمبر۔ امریکہ کے وزیر بحر کرنل ناکس آج یہاں واپس پہنچ گئے ہیں۔ اور مسٹر روزویلٹ سے ملاقات کر رہے ہیں۔

کلکتہ ۱۵ دسمبر۔ آج یہاں وائسرائے ہند نے ایک تقریر کرتے ہوئے اہل ہند سے اپیل کی۔ کہ وہ باہمی اختلافات کو مٹا کر جنگی کاموں میں مدد کریں۔ آپنے کہا۔ آج دنیا کی سب بڑی بڑی طاقتیں خوفناک جنگ میں شامل ہیں اور اس کا نتیجہ سینکڑوں سالوں کے لئے دنیا کی قسمت کا فیصلہ کر دے گا۔ آپنے کہا۔ نئی اگزکٹو کونسل بڑے اختیار رکھتی ہے اور اس کا درجہ اونچا ہے۔

ماسکو۔ ۱۵ دسمبر۔ سوویٹ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جرمن فوجیں بحیرہ ازوف سے لیکر شمالی سرے تک سب جگہ پیچھے ہٹ رہی ہیں۔ ان کی طرف سے ایک جوابی حملہ کا بھی اعلان میں ذکر ہے۔ مگر یہ نہیں بتایا گیا کہ یہ کوئی باقاعدہ جوابی حملہ تھا۔ یا یونہی پیچھے ہٹتے ہوئے سرسری طور پر کیا گیا۔ روسیوں کو سب سے بڑی کامیابی ماسکو کے جنوب میں ہوئی ہے۔ کالینن کے علاقہ سے دشمن بڑی تیزی کے ساتھ فوجیں اور سامان پیچھے ہٹا رہا ہے۔

لنڈن۔ ۱۵ دسمبر۔ بحری محکمہ کے ایک اعلان میں بیان کیا گیا ہے کہ برطانی طیاروں نے دشمن کے علاقہ میں بارودی سرنگیں بچھائیں۔ کل رات دشمن کے طیاروں نے برطانیہ پر کوئی حملہ نہیں کیا۔

روم ۱۴ دسمبر۔ اطالوی ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ مشرقی محاذ پر مشہور اطالوی جرنیل آرکو ڈی بیری ہلاک ہو گیا ہے۔ اب تک چھ اطالوی جرنیل جنگ میں [illegible] کام آ چکے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ستر کتب کا سٹ صرف پچیس ۲۵ روپے میں بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان سے طلب فرمائیں (مینجر)

(عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی۔